چھٹی شرط: ٹھہرنے کی جگہ ہو

چھٹی شرط: ٹھہرنے کی جگہ ہو

مسئلہ۴۷۴۔نماز قصر ہونے کے شرائط میں سے ایک یہ ہے کہ انسان کے لئے سفر کے علاوہ ایک مستقل جگہ اور رہائش گاہ ہوبنابرایں اگر کسی مسافر کے پاس مستقل سکونت کے لئے سرے سے جگہ اور مکان نہ ہو (یعنی خانہ بدوش ہو)[۱] تو اس کی نماز پوری ہوگی۔

مسئلہ۴۷۵۔ خانہ بدوش قبائل اور وہ لوگ جو سال میں کچھ عرصہ کسی جگہ قیام کرکے سال کے دوسرے ایام میں صحراوں میں جاتے ہیں اور جنگلوں اور بیابانوں میں بستے ہیں ان پر خانہ بدوش کا حکم لاگو نہیں ہو گا بلکہ یہ لوگ دو وطن رکھتے ہیں اگر دونوں جگہوں کا فاصلہ مسافت شرعی کے برابر ہو تو ان دونوں جگہوں کے درمیان ان کی نماز قصر ہوگی۔

مسئلہ۴۷۶۔ اگر خانہ بدوش دوسرے سفر پر جانا چاہے مثلاً حج یا کسی کی عیادت کے لئے کسی شہر میں جانا چاہے تو چنانچہ دوسرے سفر کی طرح اس سفر میں بھی اس کا خاندان اور گھربار ساتھ ہو اس طرح کہ اس دوران بھی اسے خانہ بدوش کہا جائے تو اس کی نماز پوری ہوگی لیکن اگر خاندان اور گھربار کو کسی شہر میں چھوڑدے اور خود جائے اس طرح کہ اسے خانہ بدوش نہ کہا جائے تو بعید نہیں ہے کہ اس کی نماز قصر ہو۔

مسئلہ۴۷۷۔ اگر کوئی شخص سال کا ایک حصہ کسی مستقل جگہ رہتا ہو لیکن دوسرے ایام میں کوئی مستقل ٹھکانہ نہ ہو اور خانہ بدوش ہو تو ضروری ہے کہ مستقل جگہ قیام کے دوران نماز کو پوری پڑھے اور جب باہر جائے اور کوئی مستقل ٹھکانہ نہ ہو (مثلاً بعض قبائل) تو احتیاط واجب کی بناپر نماز کو قصر کرکے بھی پڑھے اور پوری بھی پڑھے۔

مسئلہ۴۷۸۔ اگر خانہ بدوش قبیلے کا کوئی فرد گھاس اور پانی کی تلاش میں قبیلے سے جدا ہوجائے تو اگرچہ آٹھ فرسخ یا اس سے زیادہ طے کرے تو بھی اس کی نماز پوری ہوگی۔

[۱] ۔ ’’خانہ بدوش‘‘ کی تعبیر ایسے انسان کے لئے کنایہ ہے جس کا گھربار اس کے ہمراہ ہو اور کسی قسم کی مخصوص قیام گاہ، رہائش کا مقام اور ٹھہرنے کی مستقل جگہ نہ ہو کہ جب کبھی وہاں سے نکلے تو پلٹ کر واپس وہاں آئے۔